سوال

جس نے شک کی حالت میں سجدہ سہو نہ کیا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب مجھے نماز میں شک ہو اور میں سجدہ سہو نہ کروں تو کیا اس سے نماز باطل ہو گی یا ناقص؟ یاد رہے میں عمداً سجدہ سہو نہیں کرتا کیونکہ میں بکثرت شک میں مبتلا ہو جاتا ہوں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز میں شکوک وشبہات کی کثرت کی طرف التفات کرنا جائز نہیں ہے بلکہ نمازی کو چاہیے کہ اصل کے مطابق نماز کو مکمل کرے۔ سہو اور وسوسہ کی وجہ سجدہ سہو نہیں ہے۔ کہ ہم میں سے کون ہے جو نماز میں سہو میں مبتلا نہیں ہوتا یا جس کے دل میں وسوسہ پیدا نہیں ہوتا؟ ہاں البتہ کسی واجگ کو ترک کر دے یا اس فعل واجب میں شک ہو یا نماز میں اضافہ ہو یا کسی واجب کو کم کر دے تو اس صورت میں اسے سجدہ سہو کرنا ہو گا جیسا کہ کتب فقہ میں اس کی تفصیل موجود ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص426

محدث فتویٰ